بمبارزِ طریقت و شہنشاہِ ولایت حضور خواجہ غلام فرید صاحب چشتی

مصنفہ کتاب مسمّٰی بہ

فوائدِ فریدیہ

کا اُردو ترجمہ مسمّٰی بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہ جمالی

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ معین الادب جامع مسجد شریف ڈیرہ غازیخان

بار اول تعداد ایکہزار

وہ عبادت گذر گیا۔ حضرت ابو العباس نغر آبادی نے فرمایا ہے۔ عشق کے اندر
عاشق کا معشوق سے معافی مانگنا عشق میں نقصان کا باعث ہے۔ حضرت
ابو الحسین خضری نے فرمایا ہے۔ کہ صوفی وہ ہے۔ جو فنا ہونے کے بعد موجود ہوئے
اور موجود ہونے کے بعد فنا نہ ہو جائے۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ سورج میرے حکم
کے بغیر طلوع نہیں ہوتا۔ حضرت جعفر مالکی سے پوچھا گیا۔ کہ زندگی با حق کیسے
حاصل ہوتی ہے۔ جب مخالفت درمیان سے اٹھ جائے۔ ذکر ہے۔ کہ حضرت
جعفر مالکی سے پوچھا گیا۔ کہ تصوف کیا ہے۔ فرمایا غفلت کو اللہ کا وجود سمجھنا۔ حضرت
ابو عبداللہ مسیمی نے فرمایا۔ کہ متقی ہمیشہ شرک کے گرد پھرتا ہے۔ حضرت
عباس بن یوسف تکل نے فرمایا ہے۔ کہ ہر جماعت کے ساتھ مشغول ہے۔ اس کے
ایمان کے متعلق نہیں پوچھا جانا چاہیے۔ ذکر ہے۔ کہ حضرت ابو یعقوب کوفی نے
علماء اور فقہا کی ایک جماعت کو دیکھا۔ اور یہ آیت پڑھی۔ کہ تو ان کو متحد خیال
کرتا ہے۔ حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔ حضرت مظفر کرمانشاہی نے فرمایا۔ کہ
فقیر وہ ہے۔ جو اللہ کی طرف بھی محتاج نہ ہو۔ حضرت ابو الحسن خرقانی نے فرمایا
ہے۔ کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور میں نے پچھاڑ دیا۔
اور یہ بھی فرمایا ہے کہ کھانے والا اور سونے والا مختلف چیزیں ہیں۔ اور یہ بھی
فرمایا ہے۔ کہ میں اپنے رب سے دو سال چھوٹا ہوں۔ ذکر کیا گیا ہے۔ لوگوں نے
حضرت لقمان سرخسی سے نزع کے وقت کہا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ

فرمایا ہم نے خراج دیا اور انعام لیا۔ اور باقی کو توحید پر رکھا۔ حضرت ابوبکر وراق
نے فرمایا ہے۔ میں دنیا میں فاعل یعنی اثر کرنے والا ہوں۔ حضرت علی ہجویری
نے فرمایا۔ کہ فقیر میرے نزدیک وہ ہے۔ نہ جس کا دل ہو اور نہ رب ہو۔ حضرت ابو سعید
ابو الخیر نے فرمایا۔ رباعی: میرا جسم تمام کا تمام آنسو بن گیا۔ اور میری آنکھ نے
بہا دیا ÷ تیرے عشق میں بغیر جان اور جسم کے زندگی بسر کرنا چاہیے ÷ میری کوئی
نشانی نہیں رہی تو عشق کہاں کا ÷ جب میں سارے کا سارا معشوق بن گیا۔ تو اب عاشق
کون ہے ÷ حضرت عبداللہ انصاری نے فرمایا ہے۔ کہ زاہد اپنے زہد پر ناز کرتا ہے
اور عاشق دوست پر۔ صوفی کے متعلق کیا بتاؤں۔ کیونکہ وہ خود ہی ہے۔ اور
یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ میں کیا بتاؤں کہ صوفی کون ہے۔ کہ وہ نہ آدم زاد ہے نہ آدم
اور یہ بھی فرمایا۔ کہ عہد شد ایک جوان تھا۔ جو جنگل میں آب حیات ڈھونڈنے جاتا تھا۔
اچانک ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پہنچا۔ وہاں ایک ایسا چشمہ پایا کہ جس کے
پینے سے نہ وہ خود رہا۔ اور نہ ابو الحسن خرقانی۔ اگر تجھے معلوم ہو تو میں وہ پوشیدہ
شہر ہوں۔ کہ جس کی چابی ابو الحسن خرقانی ہے۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ حسین منصور
اپنے کام میں پختہ نہیں تھا۔ اگر پختہ ہوتا۔ تو کوئی شخص اس کا انکار نہ کرتا۔ میں اس
سے بلند باتیں کہتا ہوں۔ لیکن کوئی میرا انکار نہیں کرتا۔ حضرت احمد غزالی جامی
وقیل نے فرمایا ہے۔ اشعار: ہم خدائے ذوالجلال اور پاک ذات ہیں
ہوا سے پاک ہے ÷ نہ دانہ پانی، آگ، مٹی اور ہوا ہیں ÷ اور نہ جسم مرکب ہیں اور غرض